میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 05 شعبان، 1442ھ | 18/03/2021 | نمبر: 1442/59

پریس ریلیز

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی کھلی نافرمانی پر مبنی مقبوضہ کشمیر کو دفن کرنے کی غدارانہ کوشش کو روکنے کے لیے حرکت میں آؤ!

پہلی دفعہ منعقد ہونے والے اسلام آباد سیکیوریٹی ڈائیلاگ میں سامعین سے خطاب کرتے ہوئے 18 مارچ 2021 کو جنرل باجوہ نے کہا، "یہ سمجھنا اہم ہے کہ پرامن طریقے سے تنازعہ کشمیر کے حل کے بغیر برصغیر میں بحالی تعلقات کا عمل سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے کی جانے والی سخت بیان بازی کے باعث ہمیشہ پٹڑی سے اترنے کے خطرے کا شکار رہے گا۔ تاہم ہمیں لگتا ہے کہ یہ وقت ماضی کو دفن کر کے آگے بڑھنے کا ہے۔" ہم پوچھتے ہیں کہ جنرل باجوہ کونسے ماضی کو دفن کر کے آگے بڑھنے کی بات کر رہے ہیں؟ کیا اس سے واضح انداز میں جنرل باجوہ مزید کھل کر مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کو ہندو ریاست کے حق میں دفن کرنے کے امریکی منصوبے سے وفاداری کا اعلان کر سکتے ہیں؟ امریکہ کا پاکستان سے مسئلہ کشمیر کو دفن کرنے کا مطالبہ اس لیے ہے تاکہ امریکہ ہندو ریاست کو اس خطے کا تھانیدار بنا سکے جس کی ہندو ریاست ہر گز حقدار نہیں اور جس کے نتیجے میں اس خطے کے مسلمانوں کی نسلیں اس ہندو بنیے کی غلامی میں رُل جائیں گی۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان ایک ایسی رہنما ہے جو اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتی اور ان کے سامنے مندرجہ ذیل تین نکات واضح کرتی ہے۔

اول: مقبوضہ کشمیر کا پرامن حل بھارت کے ساتھ اس چیز کے لین دین کی بنیاد پر کبھی حل نہیں ہوگا جس کا بھارت کبھی مالک ہی نہیں رہا یعنی کشمیر کی اسلامی سرزمین۔ کشمیر کی سرزمین ایک اسلامی سرزمین ہے، جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی کیلئے شہداء اور غازیوں کے مبارک خون بہانے سے آزاد ہوئی اور قیامت تک اسلامی سرزمین رہے گی۔ اس سرزمین کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا واضح حکم ہے کہ اس کی آزادی کے لئے لڑا جائے اور اس سے کم کوئی چیز امت مسلمہ کو گناہ سے نہیں بچا سکتی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حکم دیا، **﴿وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾ "قتل کرو ان کو جہاں بھی تم ان کو پاؤ، اور نکالو ان کو وہاں سے، جہاں سے انھوں نے تمہیں نکالا، اور بے شک فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہے۔"** [سورہ بقرہ: 191]۔ درحقیقت، پاک فوج اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد و نصرت اور پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی حمایت سے مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کی مکمل اہلیت رکھتی ہے۔

دوم: مسلمانوں کی سرزمین پر قبضہ کرنے اور ہمارے دین کے خلاف جنگ لڑنے والوں کے ساتھ بحالی تعلقات اور نارملائزیشن سے کبھی امن حاصل نہیں ہوگا۔ ہندو ریاست پہلے ہی ان مسلمانوں کے خلاف جنگ جاری رکھے ہوئے ہے جو اس کے اختیار کے تحت ہیں، جبکہ یہ ریاست اپنے اختیار سے باہر مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور ان کے خلاف شرارت کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ مسلمانوں اور اس خطے کے عوام کے لئے امن کا خواب صرف تبھی شرمندہ تعبیر ہوگا جب برصغیر میں ایک بار پھر اللہ کی حاکمیت بحال ہوگی، جس طرح اس سے قبل صدیوں تک ہندوستان کی صورتحال تھی۔

تیسرا: لڑائی کے آغاز ہونے سے پہلے ہی لڑائی سے بھاگنا امن نہیں بلکہ یہ ذلت آمیز انداز میں ہتھیار ڈالنے کے مترادف ہے جو دشمن کو ہمارے خلاف مزید شہ دینے اور سرکشی کا موقع فراہم کرتا ہے۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، **مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ إِلاَّ ذُلُّوا "کوئی بھی قوم جہاد سے دستبردار نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ وہ ذلیل ہو جائے۔"** [احمد]۔ اگست 2019 کے بعد سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ موجودہ حکمران کشمیر کو آزاد کروانے کے لیے کبھی بھی جہاد نہیں کریں گے، بلکہ یہ حکمران کشمیر کی آزادی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ کے طور پر کھڑے ہیں۔ لہٰذا انھیں ہٹا کر ان کی جگہ پر خلافت علیٰ منہاج النبوہ کا قیام وقت کی اہم ترین اور فوری ضرورت ہے، جو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کیلئے فوری طور پر جہاد کا اعلان کرے گی تاکہ اس پورے خطے کو ہندو ریاست کے شر سے بچا کر اسلام کے غلبے اور اللہ کی حاکمیت میں لایا جا سکے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے اپنا مؤقف برملا طور پر واضح کر دیا ہے اور تمام مسلمانوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ کھڑے ہوں، اور سوائے اللہ کے کسی اور کا خوف نہ کھائیں اور خلافت کے قیام کی جدوجہد میں شامل ہو جائیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس